السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

غیر اللہ کیلیئے نذر ماننا تو باطل ہے اور یہ نذر منعقد ہی نہیں ہوتی لیکن اگر کوئی شخص شیخ محی الدین یا شیخ عبدالقادر جیلانی کیلیئے مثلاً کسی بکری کی نذر مانے کہ اس کا گوشت تو فقیروں میں تقسیم کر دیا جا ئیگا اور اس کا ثواب شیخ کی روح کیلیئے ہوگا اور اس سے اس کے عقیدہ کے مطابق اسے شیخ کی طرف سے برکت حاصل ہوگی تو کیا اس طرح کی نذر منعقد ہو جاتی ہے ؟ کیا یہ بکری بھی ارشاد باری تعالیٰ (وما اہل لغیر اللہ) ''اور جس پر غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو'' (وہ حرام ہے) کے ضمن میں داخل ہوگی کیونکہ نذر کا یہ جانور تو پاک ہے تو کیا اس باطل نذر کے سبب یہ حرام ہو جائے گا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ کیلیئے نذر ماننا اور اللہ ہی کیلیئے ذبح کرنا عبادت ہے اور کسی بھی عبادت کو غیر اللہ کیلیئے ادا کرنا جائز نہیں ۔ جس نے غیر اللہ کیلیئے نذر مانی یا کوئی جانور ذبح کیا تو اس نے اس غیر کو عبادت میں اللہ تعالیٰ کا شریک بنا دیا اور یہ گناہ اس وقت اور بھی شدید ہو جائے گا جب نذر ماننے یا ذبح کرنے والے کا کسی فوت شدہ انسان کے بارے میں یہ عقیدہ ہو کہ وہ نفع و نقصان کا مالک ہے کیونکہ اس صورت میں یہ اللہ تعالیٰ کی ربوبیت اور الوہیت میں شرک ہو جائے گا ۔

دوسری بات یہ کہ غیر اللہ کیلیئے نذر منعقد ہی نہیں ہوتی کیونکہ یہ ایک باطل نذر ہوتی ہے ۔ غیر اللہ کیلیئے جن مباح کھانوں یا ماکول اللحم حیوان کی نذر مانی اور اسے ابھی ذبح نہیں کیا تو وہ اس کے مالک کا ہے اور اگر اسے غیر اللہ کے لئے ذبح کر دیا تو وہ مردار ہوگا جسے اس حیوان کے مالک کیلیئے بھی اور دوسروں کیلیئے بھی کھانا حرام ہوگا کیونکہ وہ مذکورہ بالا آیت کے عموم میں داخل ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص536

محدث فتویٰ